مانمن خبریں

نمبر12_16جون 2013

پاکستان میں روح القدس کی زور کی آندھی جیسے بھرپور کاموں اور پیغامات سے بھرپور

پاسبانی سیمینارز اور معجزات سے بھرپور شفائیہ کروسیڈز

1۔پاسٹر تے سک گل قدرت بھرے رومالوں کے ذریعہ دعا کر رہے ہیں 4-2۔گواہیاں دینے والے 5۔پاسٹر گل بشپس کے ہمراہ 6۔کراچی پاسبانی سیمینار 7 ۔لاہور کروسیڈ جس میں تقریباً8000افراد شریک ہوئے

پاکستان کی روحانی طور سے بنجر زمین پرجہاں کی 97%آبادی مسلمانوں پر مشتمل ہے !وہاں کی روحوں کے لئے خدا کی گہری محبت میں پاک انجیل کا پھول کھِلا ہے۔

گزشتہ گیارہ سال سے پاسٹر تے سِک گِل از ڈیجیان مانمن چرچ ،ڈاکٹر جے راک لی کے دعا کردہ رومالوں کے ذریعہ پاکستان کے مختلف علاقوں بشمول اسلام آباد میں سیمینارز اور شفائیہ کروسیڈز میں راہنمائی کر رہے ہیں(حوالہ اعمال 19:11-12)۔5سے 15اپریل 2013تک وہ پاکستان کے ایک اور دورے پرتھے۔

پاسٹر گِل نے پانچ پاسبانی سیمینارز اور معجزاتی شفائیہ کروسیڈز کی قیادت کی جن کا انعقاد پاکستان کے دوسرے بڑے شہر لاہور اور شیخوپورہ ، ملتان اور کراچی میں کیا گیا تھا۔وہاں دو بار اُن کی ملاقات بشپ صاحبان سے بھی ہوئی ۔اِس بشارتی دورے کے دوران لگ بھگ 200چرچز کے پاسبانوں نے بطور مانمن ذیلی شاخ چرچ اپنی رجسٹریشن کروائی اور کئی شفائیہ کام ظاہر ہوئے جن سے حاضرین میں ایمان کا بیج بویا گیا۔

پاک روح کی زور کی آندھی جیسے قادر کاموں میں سے بہہ نکلنے والی گواہیاں

لاہور کروسیڈ جس میں تقریباً8000افراد نے شرکت کی، پاسٹر گِل نے رسولوں کے اعمال 1:2-4کا حوالہ لیتے ہوئے "روح القدس" کے بارے میں منادی کی ۔اس کے علاوہ انہوں نے شیخوپورہ ،ملتان ، اور کراچی کروسیڈز میں بھی خروج26:15کے مطابق "شافی خدا" کے بارے میں پیغام دیا، اِن کروسیڈز میں تقریباً3000اور450لوگوں نے شرکت کی تھی۔

پیغام کے بعد پاسٹر گِل نے قدرت بھرے رومالوں کے ساتھ بیماروں کے لئے دعا کی اور حاضرین میں سے متعدد لوگ اپنی بیماریوں ، دردوں اور معذوریوں سے آزاد ہو گئے۔

شیراز، عمر11سال،کی نظر بہت کمزور تھی اور وہ ٹھیک طرح دیکھ نہیں سکتا تھا لیکن اب وہ اچھی طرح دیکھنے لگا۔ وُلما ، عمر8سال،تین سال کی عمر سے بول نہیں سکتی تھی اُس نے بولنا شروع کر دیا۔سکینہ عمر45سال جوکولہے کے جوڑ کے آپریشن کے بعد لاٹھی کے سہارے چلتی تھی ،اب بغیر سہارے کے چلنے لگی۔ نشین عمر 35سال اپنی وہیل چئیر سے اٹھ کھڑی ہوئی اور چلنے پھرنے لگی۔

یوسف مسیح، عمر50کو دائیں کندھے کے فالج سے شفا ملی اور اب وہ اپنا دائیاں بازو ہلا سکتا اور بغیر کسی مشکل کے کندھا بھی ہلا سکتا ہے۔ سہرل ،عمر7سال کو دم کشی ولا دمہ تھا اوراُس کو شفا مل گئی۔ عبید عمر 25سال کے بھائی نے اُس کے لئے دعا کروائی جو معدہ کی تکلیف میں مبتلا تھا اور اُس نے تصدیق کی کہ اُس کے بھائی کو شفا ہو گئی ہے اور وہ بہت شادمان ہوا۔

اس کے علاوہ ، بشریٰ عمر40سال کو پانچ سال پرانی دماغی رسولی(سرطان) سے شفا مل گئی اور شہناز عمر23سال کو آئزک ٹی وی (صدر پاسٹر انور فضل) پر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ بانجھ پن سے شفا ملی۔ آئزک ٹی وی ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات اردو اور انگریزی زبانوں میں ہر روز چھ گھنٹہ تک پاکستان اور مشرقِ وسطیٰ میں نشریات پیش کرتا ہے۔

مقامی پاسبان گہرے روحانی پیغامات پر حیران رہ گئے اور ان کے مشتاق ہوئے

لاہور پاسبانی سیمینار میں پاسٹر گِل نے "خالق خدا" اور "زمانوں سے پیشتر کے پوشیدہ بھید" کے موضوعات پر پیغامات دیئے ۔شیخوپورہ ، ملتان اور کراچی میں پاسبانی سیمینارز میں انہوں نے "خدا جو انسانی نسل کو بڑھاتا ہے" اور "خدا نے باغِ عدن میں نیک وبد کی پہچان کا درخت کیوں لگایا" کے موضوعات پر منادی کی ۔

انہوں نے یونائیٹڈ بشپس کونسل پاکستان کی عمومی میٹنگ میں بھی شرکت کی ۔انہوں نے مانمن منسٹری کا تعارف کروایا اور رومیوں 8:5میں سے پیغام دیا جس کا موضوع تھا "صرف یسوع ہی واحد نجات دہندہ کیوں ہے؟" پھر ، انہوں نے لاہور کے بشپس کے ساتھ ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ پاکستان میں مانمن کی خدمت کی رویا کیا ہے۔

سیمینار میں‌موجود پاسبان نہایت حیران تھے اور اُن کا کہنا تھا کہ "میں نے ایسا روحانی پیغام کبھی نہیں سُنا۔" انہوں نے عالمگیر مشن کے لئے مانمن کی رویا میں دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے اس میں شمولیت کی امید ظاہر کی۔

پاسٹر سموئیل نے بڑی شکر گزاری کے ساتھ کہا کہ "میں بطور انسٹرکٹر بائبل مقدس کے طالب علموں کو سیمنری میں پڑھاتا ہوں لیکن آج میں علم کے ایک نئے درجہ تک پہنچا ہوں۔اِس سے مجھے طالب علموں کو پڑھانے میں بڑی مدد ملے گی۔" پاسٹر آصف اسلم نے کہا کہ "میرا علم تو کچھ بھی نہیں تھا ، خدا نے پاک پیغام کے وسیلہ میری تجدید کی ہے ۔میں بہت شکر گزار ہوں کہ اُس نے مجھے ایسا بابرکت پیغام سننے کا موقع دیا ہے۔"

اپنے مشنری سفر پر انہوں نے دیکھا کہ پاکستان بھر میں لوگ پاک انجیل اور مانمن منسٹری سے واقف ہورہے ہیں اور کئی مقامی لوگ ڈاکٹر جے راک لی کا پیغام بذریعہ آئزک ٹی وی براہِ راست دیکھتے اور شفا اور برکت پاتے ہیں۔

آج بھی پاکستان کے لوگوں کو 2000ء میں منعقدہ یونائیٹڈ کرسیڈ یاد ہے جو پاکستان کی تاریخ کا بے مثال کروسیڈ تھا۔اُن کے تاثرات کے ذریعہ ہم اِس کروسیڈ کے اثرات کا تصور کر سکتے ہیں۔

علاوہ ازیں، کئی بشپ صاحبان کے رابطہ کی وجہ سے یہ مشنری دورہ پاکستان میں خدمت کو بڑھانے کا سبب بھی ٹھہرا۔ ہم سارا جلال خدا کو دیتے اور شکر گزار ہوتے ہیں جو ہر وقت ہمارے ساتھ رہا۔

محبت پھولتی نہیں

" محبت حسد نہیں کرتی ،محبت شیخی نہیں ماتی اور پھولتی نہیں" (-1کرنتھیوں4:13)۔

آسمان تک رسائی کے لئے ایمان اور امید کی عارضی طور پر ضرورت ہے لیکن محبت دائمی ہے۔ اسی وجہ سے ایمان ،امید اور محبت میں سے محبت سب سے عظیم ہے ۔1کرنتھیوں کے 13باب میں روحانی محبت کی بیان کردہ 15خصوصیات میں سے پانچویں خصوصیت یہ ہے کہ "محبت پھولتی نہیں۔" بائبل مقدس ہمیں اُس بدی کے بارے میں بتاتی ہے جس سے خدا کو خاص طور سے نفرت ہے اور وہ ہے گھمنڈ۔

1۔گھمنڈی شخص کی خصوصیات

یہاں پر "گھمنڈ" کا مطلب اپنے آپ سے بہتر لوگوں کو تعظیم دینا نہیں بلکہ اُن لوگوں کو نظر انداز کرنا ہے جو ہم سے ہر لحاظ سے بہتر ہیں۔ گھمنڈی لوگ خود کو دوسروں سے افضل سمجھتے ہیں۔ وہ دوسروں کو حقارت سے دیکھتے ہیں اور ہر وقت اُن پر حکم چلاتے اور نصیحتیں کرتے رہتے ہیں۔ وہ عموماً ایسے لوگوں کے ساتھ گھمنڈ دکھاتے ہیں جن کی اہمیت اُن سے کم محسوس ہوتی ہو لیکن بعض اوقات وہ اپنے سے بڑوں کو بھی نظر اندازکرتے ہیں۔

اگر آپ ایسے لوگوں سے بات کریں تو معاملہ اکثر وہ بیشتر لڑائی جھگڑے اورتکبّر پر منتج ہوتی ہے۔ اس سے بھی بُری بات یہ ہے کہ وہ غصے سے پھٹ پڑتے ہیں اور اسی بات پر اسرار کرتے ہیں کہ صرف وہی سچے ہیں۔پھر یہ بات جھگڑے میں‌بدل جاتی ہے ۔امثال10:13میں‌لکھا ہے کہ "تکبّر سے صرف جھگڑا پیدا ہوتا ہے لیکن مشورت پسند کے ساتھ حکمت ہے۔" 2 -تیمتھیس "لیکن بے وقوفی اور نادانی کی حجتوں سے کنارہ کر کیونکہ تُو جانتا ہے کہ اُن سے جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔"

لوگوں کے پاس مختلف شعور اور علم ہوتا ہے کیونکہ ہر شخص نے نفرت، علم اور مختلف باتوں سے تجربات دیکھے ہوتے ہیں۔ جو علم گھمنڈ سے حاصل ہوتا ہے دراصل وہ ناقص علم ہے کیونکہ اگر وہ دیر تک کسی کے دل میں رہے تو سختی اختیار کرتا ہے اور خود راستی کی شکل لے لیتا ہے اور پھر اپنے ذاتی کاموں اور نظریات کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

یہاں 'خود راستی ' کا مطلب ہے اپنے تئیں راستباز ٹھہرانا، جو کہ وقت گزرنے کے ساتھ سختی اختیار کر کے ذاتی نظریات کے کاموں میں بدل جاتی ہے۔ آپ کی شخصیت اور علم سخت ہو کر ذاتی نظریات کے کاموں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ اس طرح "خودی" پیدا ہوتی ہے ۔کیونکہ یہ ایک جامع ڈھانچہ کی مانند ہے اس لئے اگر ایک بار ذاتی نظریات کے کام پیدا ہوجائیں تو پھر اُن کا سدِ باب کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

فرض کریں کسی میں عداوت ہو۔اگر وہ کسی امیر شخص کو دیکھے جو اُس کا ہم پلّہ ہو۔ پھر،وہ یہ سوچے گا کہ امیر آدمی اپنی پوشاک کی نمائش کر رہا ہے۔ یا اگر اُس کے ارد گرد کوئی شخص متضادیا فرق خیالات کا اظہار کرے تو وہ محسوس کرتا ہے کہ یہ بات اُس کی تحقیر کرنے کے لئے استعمال کی گئی ہے۔

گھمنڈی شخص اپنی غلطی تسلیم نہیں کرتا بلکہ اپنے نظریات پر ہی اسرار کرتا رہتا ہے جس سے عموماً جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس ایک حلیم شخص اگر سچائی پر بھی ہو اور دوسرے لوگ اُسے جھوٹا کہیں تو وہ کبھی جھگڑا نہیں کرتا۔اگر اُسے اپنے نظریات کے بارے میں سو فیصد یقین ہو تو بھی وہ محسوس کرتا ہے کہ کہیں میں نے کوئی غلطی نہ کر دی ہو۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اُس کے اندر دوسروں پر حکمرانی کرنے کا کوئی ارادہ نہیں ہوتا۔

اگر آپ میں حلیم دل ہو گا تو اس کا یہ مطلب ہے کہ آپ میں ایسی روحانی محبت ہے جو دوسروں کی خود سے زیادہ عزت دیتی ہے۔ آپ

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

پورے دل سے اُن کو خود سے بہتر خیال کرتے ہیں خواہ وہ غریب ہوں ، کم تعلیم یافتہ ہوں اور کمزور ہوں۔ حتیٰ کہ آپ چھوتے بچوں کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ اُن جانوں کو خدا کے فرزندوں کی طرح عزیز جانتے ہیں جن کو یسوع کے بیش قیمت لہو کے وسیلہ سے نجات ملی تھی۔

2۔جسمانی گھمنڈ اور روحانی گھمنڈ

ہم اپنے اندر گھمنڈ یا دوسروں کو نظر انداز کرنے جیسے ظاہری کام دریافت کر سکتے ہیں۔ یہ خصوصیات جسمانی گھمنڈ ہیں۔ زیادہ تر مسیحی یسوع مسیح کو قبول کرنے اور سچائی کو جاننے کے فوراً بعد اپنے آپ سے جان چھڑانا چاہتے ہیں۔ دوسری جانب روحانی غرور کو دریافت کرلینا اور اُسے دور کردینا اتنا آسان نہیں ہے۔

پھر، روحانی گھمنڈ کیا ہے؟ اگر آپ طویل عرصہ سے مسیحی ہیں ، ممکن ہے آپ کے پاس بائبل مقدس کا بہت زیادہ علم ہو ۔آپ کو کئی لقب ملے ہوں اور آپ ایک قائد یا راہنما بن چکے ہوں۔ اسی دوران آپ میں سے بعض لوگ غلط فہمی کا شکار ہوکر سوچتے ہیں کہ آپ نے اپنے دلوں کو خدا کے کلام کے ساتھ کاشت کیا ہے حالانکہ وہ آپ کے اندر محض علم کی حد تک ہی ہوتا ہے۔ اور آپ شاید یہ سوچیں کہ آپ نیک و بد کے درمیان امتیاز کر سکتے ہیں حالانکہ آپ فی الحقیقت دوسروں پر انگلی اٹھاتے اور اُن کے قصور بیان کرتے اور اُن کی عدالت کرنے کے ساتھ ساتھ اُن پر الزام بھی لگاتے ہیں۔

بعض لوگ اپنے مفاد کی خاطر ایسے احکامات کو بھی نظر انداز کرتے ہیں جن کی اُن کو پابندی کرنی چاہئے۔ وہ بلا شبہ قانون توڑتے ہیں لیکن سوچتے یہ ہیں کہ "یہ باتیں مجھ پر لاگو نہیں ہوتیں کیونکہ میں تو اونچے منصب پر ہوں۔" ایسے مغرور دل کو روحانی طور پر گھمنڈی خیال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ ایسے مغرور دل کے ساتھ قانون کو نظر انداز کرتے اور خدا کے حکموں کو نہیں مانتے تو یہ بات کبھی سچ نہیں ہو سکتی کہ آپ خدا سے محبت کرتے ہیں۔ اگر آپ دوسروں کی عدالت کرتے اور الزامات لگاتے ہیں تو آپ نہیں کہہ سکتے کہ آپ میں‌حقیقی محبت ہے۔

مقدس ہونے سے پہلے گھمنڈ والی یہ خصوصیت کسی نہ کسی حد تک سب میں پائی جاتی ہے۔ پس، یہ ہمارے لئے نہایت ضروری ہے کہ اِس کو جڑ سے نکال باہر کریں۔اگر آپ دعا کی آگ کے وسیلہ سے اِس کو پوری طرح سے باہر نہیں نکالتے تو انجانے میں اِس گھمنڈکا شکار ہوتے رہتے ہیں۔ یہ اُس جنگلی بوٹیوں کی طرح ہے جو کاٹ ڈالنے کے بعد بھی پھوٹ نکلتی ہیں جب تک کہ اُن کو جڑ سے اکھاڑ کر نکال نہ دیا جائے۔ دوسرے الفاظ میں، اگر ہم گناہ آلودہ فطرت کو پوری طرح سے باہر نہیں نکالتے تو ہماری تمام تر مسیحی زندگیوں کے دوران ہمارے دلوں میں گھمنڈ پھر سے آجاتا ہے۔

لہٰذا ،ہمیں چاہئے کہ خود خداوند کے سامنے ہمیشہ بچوں کی طرح حلیم رکھیں ، ایک دوسرے کی عزت کریں اور ایسی اہمیت دیں جیسے خود اپنے آپ کو دیتے ہیں اور بغیر کسی تبدیلی کے اُس بہترین محبت کوپانے کے لئے دوڑتے رہیں جو ہماری زندگیوں میں سرگرمِ عمل رہتی ہے۔

3۔اپنے آپ پر بھروسا کرنے والے گھمنڈی لوگ

شاہِ بابل نبوکدنضر نے ریاست کے سنہرے باب کا آغاز کیا۔اُس وقت بابل کے معلق باغات جو کہ قدیم دنیا کا ساتواں عجوبہ ہیں تعمیر کئے گئے ۔اُس کا خیال یہ تھا کہ یہ میں ہی ہوں جس نے یہ عظیم بادشاہت قائم کی ہے اور اُس کو ہر طرح سے اِس کے لئے سراہا جاتا تھا۔حتیٰ کہ اُس نے لوگوں سے کسی معبود کی طرح اپنی پرستش کروائی ۔بالآخر خدا نے گھمنڈی بادشاہ کو باور کروایا کہ صرف خدا ہی تمام انسانوں پر حکمران ہے (دانی ایل 30:4-32)۔

نبوکد نضر بادشاہ کا انجام یہ ہوا کہ اُسے محل میں سے نکال دیا گیا۔ سات سال تک وہ بیلوں کی طرح گھاس کھاتا رہا،اور بال عقاب کے پروں کی مانند نکل آئے ۔ اس کے بعد اس کی حیثیت بحال کی گئی ۔اُس نے اپنے گھمنڈ کا اقرار کیا اور خدا کو تسلیم کر لیا (دانی ایل 33:4-37)۔

متعدد بے ایمان لوگ بھی نبوکدنضر بادشاہ کی طرح کہتے ہیں کہ وہ صرف خود پر بھروسا کرتے ہیں۔ لیکن وہ کئی مشکلات میں رہتے ہیں اور اپنی زندگی میں انسانی لیاقت سے اُن کو حل نہیں کر سکتے۔ بے شک سائنس اور ادویات نے نمایاں ترقی کی ہے لیکن فطرتی آفات یعنی سمندری طوفانوں اور زلزلہ جیسی مصیبتوں کو روکنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے اور نہ اُن بیماریوں سے جو جدید دور میں دریافت ہوئی ہیں۔

اس سے بھی بد تر بات یہ ہے کہ کئی ایماندار ہنوز اپنے آپ پر ہی بھروسا کرتے ہیں یا دنیاوی ذرائع استعمال کرتے ہیں۔ خدا اُن کی مدد کرنا چاہتا ہے لیکن وہ اُس وقت تک ایسا نہیں کرتا جب تک لوگ اپنے آپ کو حلیم نہیں کرتے۔ پھر،خدا انہیں دشمن ابلیس اور شیطان سے بھی محفوظ نہیں رکھتا اور وہ کبھی خوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں ہو سکتے۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!

خدا کہتا ہے کہ گھمنڈی آدمی احمق ہے ۔خدا جو عظیم ہے اس کے سامنے سب انسان محض بشر ہیں ۔اگرچہ آپ کے پاس شیخی مارنے کی بہت سی باتیں کیوں نہ ہوں ، زمینی زندگی عارضی ہے اور آخر میں یقینی طور پر عدالت ہو گی۔

ہم اپنے آپ کو خدا کے حضور جس قدر حلیم بنائیں گے اور اُس کی خدمت کریں گے آسمان پر ہمیں اتنی ہی زیادہ سرفرازی ملے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ خداوند آپ کو سرفرازی بخشے گا جیسا کہ یعقوب 10:4میں لکھا ہے کہ "خداوند کے سامنے فروتنی کرو ۔وہ تمہیں سربلند کرے گا۔" پس، اپنے آپ کو حلیم اور خاکسار کرو۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کرنے سے آپ عظیم جائیں اور خدا کے حضور بیش قدر انسان بنیں۔

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰه الإبن القدوس,اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال25:17)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کوکوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات ہیں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235گُروڈونگ3،گرُو۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون7047-818-2-82فیکس7048-818-2-82
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@hotmail.com
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

مبارکبادیاں
ہمیں حقیقی فہم اور برکت بخشتی ہیں

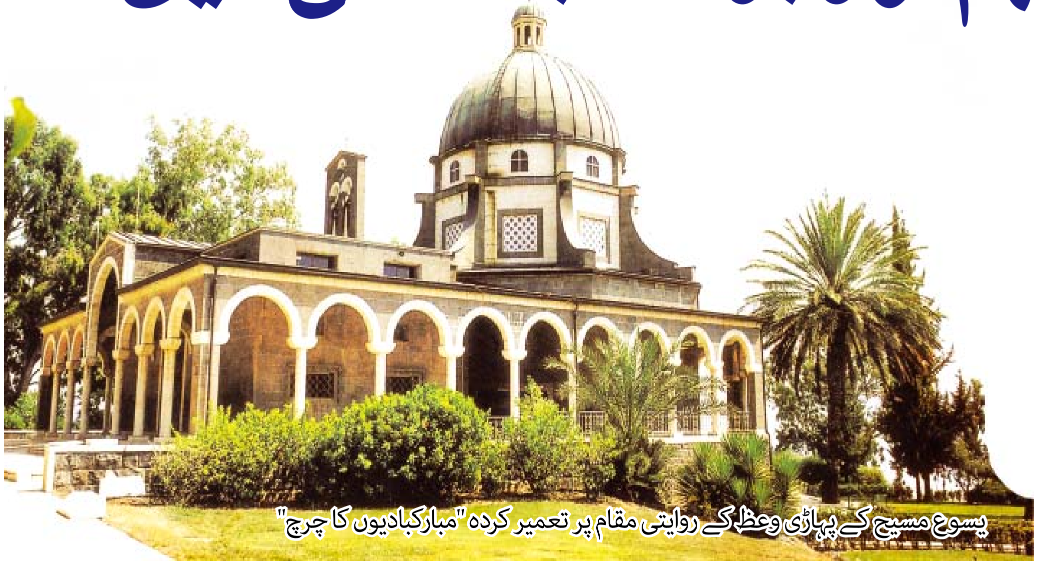

یسوع مسیح کے پہاڑی وعظ کے روایتی مقام پر تعمیر کردہ "مبارکبادیوں کا چرچ"

مبارکبادیاں

خداوند یسوع نے پہاڑ پرسے لوگوں کی بڑی بِھیڑ کو ایک بیش قدر پیغام دیا۔یہ "پہاڑی وعظ" کہلاتا ہے۔ اُن لوگوں کو جو دھند یا شبنم کی طرح جلد ہی غائب ہو جائیں گے، یسوع نے ابدی برکات کے بارے میں تعلیم دی،یعنی آسمان کی بادشاہی کی برکات کے بارے میں حقیقی تعلیم۔ اس پیغام کو "مبارکبادیاں" کہا جاتا ہے۔

مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔" (متی 3:5)

"دل کے غریب" ہونے کا مطلب ہے ایسا دل رکھنا جس میں کسی طرح کی شیخی ، گھمنڈ یا غرور، خود غرضی اور شخصی خواہشات یا بدی نہ ہو۔لہٰذا وہ جو "دل کے غریب" ہیں ،بہ آسانی خوشخبری کا پیغام قبول کرتے ہیں۔ اور یسوع مسیح کو قبول کرنے کے بعد وہ روحانی باتوں کے مشتاق رہتے ہیں۔ وہ خدا کی قدرت کے وسیلہ سے جلد تبدیل ہونے کی لیاقت بھی رکھتے ہیں۔

"دل کے غریب" بننے کے لئے ہمیں چاہئے کہ اپنے اندر سے جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زندگی کی شیخی کو دُور کریں۔ دوسرے الفاظ میں، ہمیں ہر وقت کلامِ مقدس کے ذریعہ اپنے اندر سے بدی کو تلاش کرنے اور دلسوزی سے دعا کے وسیلہ اُن کو نکال باہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ،اور روحانی فرزند بننے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بعد ہی ہم اِس لائق ہو سکتے ہیں کہ ابدی برکت یعنی آسمان سے لطف اندوز ہو سکیں۔

"مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیونکہ وہ تسلی پائیں گے۔" (متی 4:5)

یہاں غمگین ہونے کا مطلب خدا کی بادشاہی اور راستبازی کے لئے روحانی غمگینی ہے نہ کہ جسمانی غمگینی جو کسی ذاتی دکھ یا جسمانی خواہش کی وجہ سے ہوتی ہے۔ روحانی غمگینی کے لئے سب سے پہلے تو یہ کہ ہمیں اپنے اندر روحانی محبت کی ضرورت ہوتی ہے۔ توبہ کی غمگینی ہے جس میں اپنے گناہوں سے توبہ کرنا اور اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کرنے کا غم شامل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے غم بھی ہیں جو اپنے ایماندار بھائیوں کے لئے ہوں اور غیر نجات یافتہ روحوں کو بچانے والا غم بھی ہوتا ہے۔ جب ہم روحانی طور پر غمگین ہوتے ہیں تو خدا ہمیں ضرورت کی تمام چیزیں مہیا کرتا ہے ، یہاں تک کہ ہماری ضرورت سے بھی زیادہ ۔وہ ہمیں آسمانی بادشاہی میں اجر بھی دیتا ہے۔

"مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔" (متی 5:5)

جو لوگ روحانی طور پر حلیم ہیں وہ سچائی میں مضبوط اور دلیر ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ وہ روئی کی طرح نرم اورٹھنڈے مزاج کے لوگ ہیں۔ چونکہ وہ فتحمند ہیں اور نیک اور حلیم بھی ہیں اس لئے وہ دوسروں کے قصور معاف کر سکتے اور اُن کو سمجھ سکتے اور گلے سے لگا سکتے ہیں۔ کئی لوگ اُن کے ساتھ آرام پاتے ہیں اور اُن کے ساتھ شادمان رہتے ہیں۔ چونکہ وہ کئی لوگوں کو نجات کی راہ تک لاتے ہیں ،اس لئے آسمان پر اُن کو زمین کے بڑے خطے ملیں گے۔

"مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہوں گے۔" (متی 6:5)

یہاں راستبازی کا مطلب ہے خدا کی مرضی کو پورا کرنا اور خدا کے کلام پر عمل کرنا جو بذاتِ خود بھلائی اور سچائی ہے۔ اُن لوگوں کی طرح جو بھوکے اور پیاسے ہیں اور دلسوزی سے خوراک اور پانی کے متلاشی رہتے ہیں ،ہمیں بھی راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہونے کی ضرورت ہے تا کہ اس کی تکمیل کر سکیں۔ اپنی روحانی بھوک اور پیاس مٹانے کے لئے ہمیں ابنِ آدم کا گوشت کھانے اور خون پینے کی ضرورت ہے۔

اس کا یہ مطلب ہے کہ ہم خدا کے کلام کو دلی طور پر اپنے اندر اتاریں اور اس پر عمل کریں۔ اگر ہم خدا کا کلام سنتے اور اس پر اس طرح سے عمل کریں جیسے راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں تو ہمیں قلبِ روح پا سکتے ہیں جس میں کسی طرح کی ناراستی نہیں ہوتی۔ جو لوگ راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہوتے ہیں اُن کوروحانی آسودگی بخشی جاتی ہے۔

"مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔" (متی 7:5)

"رحم" کا مطلب ہے دوسروں کو سمجھنا ، معاف کرنا اور اُن کی اچھی طرح راہنمائی کرنا خواہ وہ ہمارے ساتھ بلا وجہ بدی ہی کیوں نہ کرتے ہوں۔ اِس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنے نظریات اور زاویہ نظر کے مطابق سوچیں جو ہمارے مفاد میں ہو بلکہ دوسروں کے زاویہ نظر سے سوچنا چاہئے تا کہ ہم اُن کو سمجھ سکیں اور اُن کے ساتھ رحم کا اظہا رکر سکیں۔

"رحم" کا بیرونی اظہار کئی طریقے سے کیا جا سکتا ہے۔ معافی، سزا اور خیراتی کاموں میں رحم ہوتا ہے۔ اگر ہم خود کو معاف کریں اور دوسروں پر رحم کریں تو خدا ہمارے قصور معاف کرے گا اور ہم پر رحم کرے گا۔

"مُبارک ہیں وہ جو پاک دل ہیں کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔" (متی 8:5)

"پاک دل" ہونے کا مطلب یہ ہے کہ پاک انداز سے کام کریں ، نہ صرف علم اور تعلیم کے ساتھ ظاہری طور پر بلکہ ہم اپنے دلوں میں بھی پاک اور مقدس ہوں۔ ہم اس حد تک پاک دل پا سکتے ہیں کہ اپنی بدیوں کو اپنے دلوں سے دُور کر یں، خدا کے کلام پر عمل کریں اور اپنے آپ کو سچائی سے بھر لیں۔ ایسا کرنے کے لئے ہمیں پوری کوشش اور قوتِ ارادی کی ضرورت ہے کہ خدا کے کلام پر عمل کریں اور اس کے علاوہ ہمیں پاک روح سے مدد اور خدا کے فضل اور قوت کی بھی ضرورت ہے ۔یہاں پر "خدا کو دیکھنے" کی برکت کا اشارہ محض خدا باپ کی صورت دیکھنے کی طرف نہیں ہے بلکہ اُس سے اپنے دلوں کے ارادوں اور دعائوں کا جواب پانے اور اپنی زندگیوں میں اُس کو تجربہ کرنے کی طرف بھی اشارہ ہے۔

"مبارک ہیں وہ جو صلح کراتے ہیں کیونکہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔" (متی 9:5)

صلح کرانے کا روحانی مطلب ہے اپنے آپ کو قربان کرنا حتیٰ کہ دوسروں کے واسطے اپنی جان تک دے دینا۔ اگر ہم گناہ کی اُس دیوار کو گراتے ہیں جو خدا اور ہمارے درمیان کھڑی ہے اور خدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں اور اپنے اندر کی ناراستی کی باتوں کو دُور کرتے ہیں مثلاً نفرت وغیرہ ، تب ہی ہم دوسروں کے ساتھ صلح رکھ سکتے ہیں۔

اگر ہم ہر ایک بات میں قربانی دیں اور اپنی بدی کو دور کریں تو ہم صلح تک پہنچ سکتے ہیں اور خدا کے بیٹے کہلا سکتے ہیں۔ ہم اُس روحانی اختیار اور قوت میں حصہ دار بھی بن سکتے ہیں جو یسوع کے پاس تھی (متی 1:10)۔ مزید برآں،ہم نئے یروشلیم میں داخل ہوں گے جہاں خدا کا تخت ہے اور تب ہم خدا کے فرزندوں کی طرح عزت اور جلال سے لطف اندوز ہوں گے۔

"مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔" (متی 10:5)

جب ہم سچائی کی پیروی کرتے اور خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہی تو بعض اوقات ہمیں اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے جیسا کہ 2تیمتھیس12:3 میں لکھا ہے۔ جس طرح نُور میں تاریکی غائب ہو جاتی ہے ،جب خداوند پر ایمان رکھنے والوں کی تعداد بڑھتی ہے جو کہ نُور ہیں تو دشمن ابلیس اور شیطان کی حکمرانی کی قوت بھی کم ہوتی جائے گی۔ دشمن ابلیس اور شیطان دنیا کے اُن لوگوں پر اختیار رکھتے ہیں جو اُن کے ہیں۔ وہ اُن کو اکساتے ہیں کہ ایمانداروں پر تشدد کریں تا کہ وہ ٹھیک مسیحی زندگی نہ گزار سکیں۔

ہماری شادمانی اور خوشی کی وجہ یہ ہے کہ ہمیں خداوند کے نام کی خاطر ستایا جاتا ہے اور اِس کے لئے آسمانی بادشاہی میں ہمارا اجر بڑا ہو گا۔ اذیتوں پر غالب آ کر، ہمارا ایمان بڑھے گا اور ہم آسمانی بادشاہی میں بہتر مقام کی طرف بڑھیں گے۔

حقیقی برکت کا تعاقب کرنے والے ایک شخص کے اقوال
مصنف:ڈاکٹر جے راک لی

اپنے دل کو خدا کی محبت سے بھر کر میں نے شفا پائی اور تندرست ہو گئی

سسٹر نینسی کپور(دہلی مانمن چرچ انڈیا)

میں دہلی یونیورسٹی کے شعبہ Humanitiesمیں نووارد ہوں۔ دہلی مانمن چرچ آنے سے پیشتر جہاں پر پاسٹر جان کِم پاسبان ہیں ،میں چرچ جایا کرتی تھی لیکن میری زندگی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔ بعض اوقات میں انجیل کی منادی کرتی اور دعا بھی کرتی تھی لیکن ناامیدی کے ساتھ پریشان ہو جاتی تھی۔

اُس وقت چھ ماہ سے میں حیض کی باقاعدگی کا شکار تھی کیونکہ میرے رحم میں ایک خاص نسوانی مرض تھا۔ اِس میں بنیادی طور پر کئی نسوانی پیچیدیاں تھیں جن میں بے قاعدہ حیض ، حیض کا نا آنا اور بانجھ پن وغیرہ شامل ہیں۔ نیند نہ آنے کی وجہ سے درد بھی ہوتا تھا ، سردرد اور دونوں ہاتھوں اور پیروں میںدرد رہتا تھا جس کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی کے مہروں کی جراحی ہوئی ، اُس وقت میری عمر 14سال تھی۔ میں ہر صبح اپنی بیماری کے لئے دعا کرتی تھی لیکن میرے پاس اس پر غالب آنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔ میں مسکرانا بھول چکی تھی اور بہت پریشان رہتی تھی ،لہٰذا اکثر و بیشتر میں دوسروں کے ساتھ بحث میں الجھ جاتی اور غصہ میں پھٹ پڑتی تھی۔ درد کی وجہ سے میں اتنی پریشان تھی کہ مرجانا چاہتی تھی۔

ایک روز میں نے ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات کے بارے میںاور اُس کے قدرت بھرے کاموں کے بارے میں بھائی لاوی آگسٹن سے سُنا جو میرے ساتھی تھے۔ اُن کو ڈاکٹر جے راک لی کی کتاب "جہنم" سے اُن کے بارے میں معلوم ہوا تھا اور یہ کتاب اُن کے ایک دوست نے دی تھی۔ انہوں نے اِس کتاب کے وسیلہ سے بہت فضل پایا تھا اور پھر www.manmin.orgویب سائٹ پر انہوں نے رابطہ کیا۔ جب ویب سائٹ پر انہوں نے ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات سُنے تو بطور مسیحی اُن کی زندگی بدل گئی اور وہ دہلی میں مانمن چرچ گئے۔ اُن سے یہ سب کچھ سننے کے بعد میرے اندر بھی شدید خواہش ابھری کہ خدا سے مِلوں جو مجھے شفا دے سکتا اور میری دعائوں کا جواب دے سکتا تھا۔

3فروری 2013کے دن سے جب میں نے دہلی مانمن چرچ میں رجسٹریشن کروائی تو میری زندگی بدل گئی۔ میں نے انٹر نیٹ کی براہِ راست نشریات کے ذریعہ مانمن سینٹرل چرچ کی عبادات میں شرکت کے دوران خدا کے کلام کے روحانی معانی سمجھنا شروع کئے۔ میں نے سیکھا کہ اگر ہم دنیا سے محبت رکھیں گے تو ہمارے اندر خدا کی محبت نہیں۔ اُس دن سے لے کر میں نے ٹی وی دیکھنا چھوڑ دیا اور بائبل کے مطالعہ سے لطف اندوز ہونے لگی۔ میں بائبل پڑھتی ہوں اور ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات سنتی اور اُن کی کتابیں ہر روز پڑھتی ہوں۔ پس اب میں آسمان کے لئے پُرامید ہوں اور اب اس دنیا کی کوئی چیز میرے دل کو نہیں بھاتی۔

میں نے ایمان رکھا کہ جب میں خدا کے ساتھ محبت رکھ کر اُس کے حکموں پر عمل کروں گی تو میری بیماری سے مجھے شفا مل جائے گی۔ اسی وجہ سے میں نے محسوس کیا کہ خدا باپ کی محبت جو اپنے عزیز فرزندوں کو برکت کی طرف لے جاتی ہے۔ اپنے دل میں محبت رکھ کر میں نے ڈاکٹر جے راک لی سے ہر عبادت میں دعا کروائی۔

25مارچ2013کی رات کو میرے ساتھ ایک عجیب کام ہوا۔ میں گلی میں جا رہی تھی جب میںنے سُنا کہ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے، "تمہیں تمہاری بیماری سے شفا مل گئی تھی ، اس لئے اپنا طبی معائنہ کرائو۔" میں نے ارد گرد دیکھا مگر وہاں کوئی نہ تھا۔ مجھے حیرت ہوئی کہ ریڑھ کے مہروں کی جراحی کے سبب میرے ہاتھوںاور پیروں میں ہونے والا درد غائب ہو چکا تھا اور مجھے سردرد سے بھی آرام مل چکا تھا۔ اب میں رات کو سکون سے سوتی ہوں اور مجھے بے قاعدہ حیض کے مسئلہ سے بھی رہائی مل گئی تھی۔

میں پورے دل سے خدا کی شکر گزار ہوں جس نے میری اور ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں کا جواب دیا۔

میں خوشگوار زندگی گزار رہی ہوں کیونکہ میں نے خدا کی محبت کو تسلیم کرکے حقیقی مسیحی زندگی گزارنا شروع کی ہے۔ مجھے اپنے والد صاحب پاسٹر گریگوری کولیسووسے مانمن سینٹرل چرچ اور پاسٹر جے راک لی کی قوی منسٹری کے بارے میں علم ہوا ۔اُن دِنوں جون 2010میں میں معدے کی تکلیف میں مبتلا تھی جس نے مجھے گزشتہ چھ سال سے پریشان کیا ہوا تھا۔ ڈاکٹر کو اس کی وجہ معلوم نہیں تھی۔ پس، یہ بات حیرت انگیز بھی تھی اور خوشخبری بھی کہ ڈاکٹر جے راک لی کی دعائوں سے مردے بھی جی اٹھتے ہیں اور بیماروں کو شفا بھی ہوتی ہے۔ مجھے یقین تھا کہ اگر میں اُن سے دعا کرائوں گی تو ٹھیک ہو جائوں گی۔

میں ڈاکٹر جے راک لی کی سوانح حیات "میری زندگی میرا ایمان" سے بہت متاثر ہوئی۔ میں نے اِس کو آنسوئوں کے ساتھ پڑھا اور پھر حقیقی ایمان اور خدا کی محبت میرے دل میں اتر آئی۔سب سے بڑھ کر یہ کہ ،میں نے محسوس کیا کہ میری بیماری کا سبب میرا گناہ تھا اور میں نے اپنے اندر گناہ کی اُس دیوار کو تلاش کرنے کی کوشش کی جو میرے اور خدا کے درمیان کھڑی تھی۔ میں نے توبہ کی اور روزہ رکھ کر شفا کے لئے دعا کی۔ 2جولائی 2010کو میں نے بذریعہ انٹر نیٹ داکٹر جے راک لی سے جمعہ کی شب بھر کی عبادت میں منعقدہ مانمن سینٹرل چرچ میں وقتوں اور میعادوں سے مبرا دعا کروائی اور مجھے مکمل شفا ہوگئی۔

30اور31اکتوبر 2010کو ڈاکٹر جے راک لی کا شفائیہ کروسیڈ ایسٹونیا میں تالِن کے مقام پر منعقد ہوا۔ میں نے پورے دل سے اِس میںشرکت کی۔ تعداد کے اعتبار سے یہ ایسٹونیا کی مسیحی تاریخ کا سب سے بڑا اجتماع تھا اور انہوں نے خدا کو جلال دیا۔ڈاکٹر جے راک لی نے "خالق خدا" اور "صرف یسوع ہی نجات دہندہ کیوں ہے؟" کے موضوعات پر پیغامات دیئے۔ پھر،انہوں نے سٹیج پر بیماروں کے لئے دعا کی۔ اُن کی دعا کے فوراً بعد اندھے دیکھنے لگے ، لنگڑے چلنے لگے اور مختلف بیماریوں میں مبتلا لوگ شفا پا گئے۔

میں نے پہلی بار قدرت کے ایسے کام دیکھے تھے جو صرف بائبل کے زمانہ میں ہی ممکن نظر آتے ہیں۔ یہ دیکھ کر میں نے سوچا کہ خدا یقینا زندہ ہے اور وہ اپنے عزیز خادم کے وسیلہ قدرت کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ اُس وقت سے میں نے مانمن سینٹرل چرچ کی روسی ویب سائٹ پر ڈاکٹر جے راک لی کے پیغامات سُنے اور میری مسیحی زندگی دن بہ دن بدلتی رہی۔

"میں یہاں ایسٹونیا میں بھی تبدیلی کے بہائو پر ہوں"

سسٹر اینا ستاسیا کولوسووا (از ایسٹونیا سپرنگ آف ٹرُوتھ چرچ)

میں نے VODپر مانمن سینٹرل چرچ کی عبادات دیکھیں جو خداوند کی محبت سے سرشار محسوس ہوتی ہیں اور اِس سے مجھے آسمان کی یاد آئی۔ نشانات، عجائب اور قدرت بھرے کام پورے تسلسل کے ساتھ ظاہر ہوتے ہیں۔ میری بڑی خواہش رہی کہ اُس چرچ کا دورہ کروں۔ لیکن اُس وقت مالی مشکلات کی وجہ سے میں اِس کا انتظام نہ کر سکی ، پس میں دل سے دعا کی اور خدا نے مجھے جواب دیا۔

بالآخر2011موسمِ گرما میں میں نے مانمن سینٹرل چرچ کا دورہ کیا اور یہ سب کچھ میرے تصورات سے بھی بڑھ کر تھا۔ وہاں شادمانی اور خوشی کی کثرت تھی۔ میں نے مانمن سینٹرل چرچ ریٹریٹ میں نشانات اور عجائب کا تجربہ بھی پایا۔ ایسٹونیا واپس پہنچ کر میں نے ہر دوسرے روز ڈاکٹر جے راک لی کے وعظوں کا سلسلہ "اچھے مطالعہ کی رموز" سُنا اور اُن الفاظ کا اپنے مطالعہ پر اطلاق کیا۔ نتیجتاً میں نے ہائی سکول سے اچھے نمبروں کے ساتھ گریجویشن کی۔ مزید یہ کہ میں نے یونیورسٹی آف ٹارٹو میںداخلہ لیا جو کہ ایسٹونیا کی صفِ اوّل کی یونیورسٹی ہے۔

میں انٹر نیٹ پر براہِ راست نشریات کے ذریعہ اتوار کی عبادت ، جمعہ کی شب بھر کی عبادت اور دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میںشریک ہوتی ہوں۔ وقت کے فرق کی وجہ سے مجھے اتوار کی عبادت میںشرکت کے لئے صبح 4بجے بیدار ہونا پڑتا ہے لیکن میں دلی آرزو کے ساتھ یہ کرتی ہوں۔ مزید برآں، میں دانی ایل کی دعائیہ میٹنگ میں دوہرے سیشن میں پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے دعا کرتی ہوں جس کا آغاز 18مارچ 2013کو ہوا اور دعا کے دوران میں پسینے میں شرابور ہوگئی اور میرے آنسو بہنے لگے۔ میں سارا جلال خدا کو دیتی اور شکر گزار ہوتی ہوں جس نے مجھے شفا دی اور مجھے پوری معموری میں چلنے کی برکت دے رہا ہے۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

World Christian Doctors Network WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com